سوال

(245) نومولود کے کان میں اذان اور اقامت کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نومولوبچے کے کان میں اذان اور اقامت کہنے والی حدیث کہاں ہے اور کیا وہ حدیث صحیح ہے؟ اگر وہ حدیث صحیح نہیں ہے تو پھر جو عام طور پر کہا جاتا ہے کہ نومولودبچے کے کان میں اذان واقامت کہنے سے بچہ مسلمان ہوجاتا ہے توپھر نومولودبچے کو مسلمان کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟ مفصل دلائل پیش فرمائیں۔ (محمد شفیق کمبوہ، والٹن لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نومولودبچے کے کان میں اذان کے بارے میں ابورافع کی حدیث میں تصریح موجود ہے۔امام احمد، ابوداوٗد، ترمذی، علامہ البانی وغیرہ نے اس پر حسن کا حکم لگایا ہے، لہٰذا قابل عمل ہے اوراقامت کا ذکرکسی قابل استناد حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

واضح ہوکہ اسلام دین فطرت ہے۔بچہ جب پیدا ہوتا ہے تووہ مسلمان ہی ہوتا ہے نئے سرے سے مسلمان کرنے کی ضرورت نہیں۔اذان صرف تعمیل شرع کی بنا پر ہے نہ کہ اسلام میں داخل کرنا مقصود ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ:صفحہ:218

محدث فتویٰ